ہمسفر میرج کونسلنگ سیل

HUMSAFAR

MARRIAGE COUNSELLING CELL

MEDIA REFLECTIONS

MAY-2011

Prepared By
Jenab Eishan Ahmad Dar
Media Consultant
Humsafar Marriage Counselling Cell

SRINAGAR TIMES 01 MAY 2011

SRINAGAR TIMES
srinagar: 01st-May-2011

نعلبند پورہ کے نوجوان نے سادہ شادی انجام دی

فضول خرچی ، ناجائز لین دین اور بُری رسومات سے پرہیز مہر کی ادائیگی نقد

سرینگر/جنرل سیکرٹری ہمسفر میرج کونسل لطیف احمد سے موصولہ بیان کے مطابق ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کاکہ سرائے کے اصلاحی پروگرام کے تحت 29 اپریل 2011 بروز جمعۃ المبارک ایک اور شادی نہایت ہی سادگی کے ساتھ اور شرعی لوازمات کے ساتھ انجام دی گئی۔ اس سلسل میں نکاح مجلس کا انعقاد اسلامک دعوت سنٹر چھتہ بل میں نماز عصر پرہوا۔ جسمیں نعلبند پورہ صفاکدل کے محترم مولوی محمد رفیع صوفی صاحب ولد عبدالرشید صوفی کا نکاح کاکہ سرائیسر ینگر کی محترمہ عابدہ صاحبہ دختر عبدالستار مٹہ کے ساتھ پڑھا گیا۔ محترم محمد رفیع صوفی صاحب کی تعلیمی فراغت جامعہ اسلامیہ دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ کشمیر سے ہے، نکاح کا پورا مہر نقدی طور پر مجلس میں ہی ادا کیا گیا۔ اس نکاح کے قاضی صاحب دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ کے صدر مفتی اور شیخ الحدیث محترم مفتی نذیر احمد قاسمی صاحب دامت برکاتہم تھے جبکہ مجلس میں ہمسفر کے چیرمین محترم فیاض احمد زورو بھی تشریف فرما تھے ۔ نکاح مجلس میں چھوہارے بھی تقسیم کئے گئے ۔ اور حاضرین مجلس کی خاطر تواضع قہوہ اور باقرخانی سے کی گئی۔ اس نکاح مجلس میں تقریبا تین سو افراد نے شرکت کی۔ حاضرین مجلس نے دونوں خاندانوں کو مبارک باد پیش کی۔ اور فضول خرچی، ناجائز لین دین اور دیگر بُری رسومات سے پرہیز کرنے پر انہیں مرحبا کہا، نکاح مجلس کا اختتام دعا کیساتھ ہوا۔

AFTAB 02 MAY 2011

بڑے منصوبوں پر فائز کئی حضرات سادہ شادی انجام دینے پر آمادہ ہو رہے ہیں

اپنی اولاد کی شادیاں سادگی کے ساتھ انجام دینے پر دعوت سنٹر میں دو سو خواتین کا عہد

ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کا کہ سرائے کی طرف سے جو نکاح مجلس ۲۹/اپریل جمعۃ المبارک ۲۰۱۱ اسلامی دعوت سنٹر باغ سندر بالا چھتہ بل میں منعقد ہوئی۔ اُس میں مرد حضرات کی تعداد تین سو اور الگ مکان میں خواتین کی تعداد دو سو تھیں۔ اس نکاح مجلس کو جو موثر خطاب دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ کشمیر کے صدر مفتی نذیر احمد قاسمی صاحب نے آسان نکاح اور سادہ شادی کی اہمیت اور فائدوں کے بارے میں فرمایا اُس کے اتنے اچھے اثرات حاضرین مجلس پر ظاہر ہوئے کہ مرد حضرات کی مجلس میں شریک کئی پروفیسروں، ڈاکٹروں، لیکچراروں، تاجروں اور وکیل صاحبان نے ادارہ کے ناظم فیاض احمد زرو کو بتایا کہ وہ مجلس سے اُٹھنے سے پہلے آج ہی یہ بات طے کرتے ہیں کہ انشاء اللہ وہ بھی اپنی اولاد کے نکاح سنت کے مطابق اور شادیاں نہایت ہی سادگی کے ساتھ انجام دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ محترم مفتی نذیر احمد قاسمی صاحب کے ناصحانہ بیان نے آج اُن کی آنکھیں کھول دی ہیں کہ وہ اپنی اولاد کو ان کی تعلیمی ڈگریاں حاصل کرنے کے چکر میں پھر دھوم دھام والی شادیوں کی رسمیں انجام دینے کیلئے مال جمع کرنے کے انتظار میں اُن کی جوانیاں گناہوں اور ذہنی تناؤ اور جنسی بیماریوں کی نظر کر دیتے ہیں۔ جبکہ لڑکیوں کو شادی سے پہلے ہی بوڑھا کر دیتے ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ یہ واقعی بڑی بے غیرتی کی بات ہے کہ لڑکے والے شادی کے روز لڑکی والوں کے گھر پر باراتیوں کے ایک فوج لے کر پہنچ جائیں اور لڑکی والوں سے مطالبہ کرے کہ ہمارے باراتیوں کو اعلیٰ قسم کا کھانا کھلایا جائے۔ ہمیں اس مطالبے پر شرم آنی چاہئے جیسا کہ مفتی صاحب نے اپنے خطاب میں سمجھایا۔ لڑکے والوں کو اپنے مہمانوں کو اپنے گھر کا کھانا اور اپنے گھر پر کھانا کھلانا چاہئے۔ نہ کہ لڑکی والوں کے گھر پر لڑکی والوں کا کھانا۔ یہ سراسر بے غیرتی ہے۔ کہ صاحب دختر سے اس قسم کا مطالبہ کیا جائے۔ ادھر خواتین کے مجمع پر مفتی صاحب کے بیان کا بھی اثر ہوا کہ انہوں نے بھی نکاح مجلس میں نکلنے سے پہلے عہد کیا کہ وہ اپنی اولاد کے نکاح اور شادیاں شریعت کے مطابق اور سادگی کے ساتھ انجام دیں گی۔ اپنے بچوں اور بچیوں کو شادی کی رسموں کی وجہ سے لٹکا کر نہیں رکھیں گے۔ اور اس سلسلے میں وہ شادیاں شریعت کے مطابق اور سادگی کے ساتھ انجام دیں گی۔ اپنے گھر کے مرد حضرات کو پورا ساتھ دیں گے۔ ایک لیکچرار نے دعوت سنٹر کو بتایا کہ اس نکاح مجلس کی کیفیت نے اس کے دل اور دماغ کو بہت زیادہ متاثر کیا اور وہ اپنے کالج میں اس اصلاحی کام کا پرچار پہلے اپنے ساتھی لیکچراروں کو کرے گا پھر اپنے طلباء کو۔ ایک وکیل نے سنٹر کے ناظم صاحب کو فون پر بتایا کہ دعوت سنٹر کا بیان سننے کے بعد اُس نے اپنے گھر والوں کو بچوں کی شادی سادہ سنت کے مطابق کرنے پر آمادہ کر دیا۔ اور اب وہ مجلس کی ریکارڈنگ سننا چاہتے ہیں۔ اور اپنے خاندان کے دوسرے لوگوں کو بھی شادیوں میں سادگی اپنانے کی دعوت دینا چاہتے ہیں۔

جاری کردہ: جنرل سکریٹری (لطیف احمد)
اسلامک دعوت سنٹر اور ہمسفر میرج
کونسلنگ سیل سرینگر

Aftab
(02-May-2011

SRINAGAR TIMES 02 MAY 2011

بڑے منصبوں پر فائز کئی حضرات سادہ شادی انجام دینے پر آمادہ ہو رہے ہیں

اپنی اولاد کی شادیاں سادگی کے ساتھ انجام دینے پر دعوت سینٹر میں دوسو خواتین کا عہد

سرینگر، ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کاک سرائے کی طرف سے جو نکاح مجلس 29 اپریل جمعۃ المبارک 2011ء کو اسلامک دعوت سینٹر باغ سندر بالا چھتہ بل میں منعقد ہوئی۔ اس میں مرد حضرات کی تعداد تین سو (300) اور الگ مکان میں خواتین کی تعداد دوسو (200) تھی۔ اس نکاح مجلس کو جو موثر خطاب دار العلوم رحیمیہ بانڈی پورہ کشمیر کے صدر مفتی نذیر احمد قاسمی صاحب دامت برکاتہم نے آسان نکاح اور سادہ شادی کی اہمیت اور فائدوں کے بارے میں فرمایا، اُس کے اتنے اچھے اثرات حاضرین مجلس پر ظاہر ہوئے، کہ مرد حضرات کی مجلس میں شریک کئی پروفیسروں، ڈاکٹروں، لیکچراروں، تاجروں اور وکیل صاحبان نے ادارہ کے ناظم محترم فیاض احمد زرو صاحب کو بتایا کہ وہ مجلس سے اُٹھنے سے پہلے ہی آج یہ بات طے کرتے ہیں کہ ان شاء اللہ وہ بھی اپنی اولاد کے نکاح سنت کے مطابق اور شادیاں نہایت ہی سادگی کے ساتھ انجام دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ محترم مفتی نذیر احمد قاسمی صاحب کے ناصحانہ بیان نے آج اُن کی آنکھیں کھول دی ہیں کہ وہ اپنی اولاد کو اونچی تعلیمی ڈگریاں حاصل کرنے کے چکر میں پھر دھوم دھام والی شادیاں انجام دینے کیلئے مال جمع کرنے کے انتظار میں اُن کی جوانیاں گناہوں، ذہنی اور جنسی بیماریوں کی نذر کردیتے ہیں، جبکہ لڑکیوں کو شادی سے پہلے ہی بوڑھا کردیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ واقعی یہ بڑی بے غیرتی کی بات ہے کہ لڑکے والے شادی کے روز لڑکی والوں کے گھر پر باراتیوں کی ایک فوج لے کر پہنچ جائیں، اور لڑکی والوں سے مطالبہ کریں، کہ ہمارے باراتیوں کو اعلیٰ قسم کا کھانا کھلایا جائے۔ ہمیں اس مطالبہ پر شرم آنی چاہیے۔ جیسا کہ مفتی صاحب نے اپنے خطاب میں ہمیں سمجھایا۔ لڑکے والوں کو اپنے مہمانوں کو اپنے گھر کا کھانا اپنے گھر پر کھلانا چاہیے، نہ کہ لڑکی والوں کے گھر پر لڑکی والوں کا کھانا، یہ سراسر بے غیرتی ہے کہ صاحب دختر سے اس قسم کا مطالبہ کیا جائے۔ اُدھر خواتین کے مجمع پر مفتی صاحب کے بیان کا یہ اثر ہوا ہے کہ انہوں نے بھی نکاح مجلس میں سے نکلنے سے پہلے یہ عہد کیا کہ وہ اپنی اولاد کے نکاح اور شادیاں شریعت کے مطابق اور سادگی کے ساتھ انجام دیں گے، اپنے بچوں اور بچیوں کو شادی کی رسموں کی وجہ سے لٹکا کر نہیں رکھیں گے۔ اور اُس سلسلے میں وہ اپنے گھر کے مرد حضرات کو پورا ساتھ دیں گے۔ ایک لیکچرار نے دعوت سینٹر کو بتایا کہ اس نکاح مجلس کی کیفیات نے اس کے دل و دماغ کو بہت زیادہ متاثر کیا ہے، اور وہ اپنے کالج میں اس اصلاحی کام کا پرچار پہلے اپنے ساتھ لیکچراروں کو کرے گا پھر اپنے طلبا کو۔ ایک وکیل صاحب نے سینٹر کے ناظم صاحب کو فون پر بتایا کہ دعوت سینٹر کا بیان سننے کے بعد اُس نے گھر والوں کو بچوں کی سادہ شادی سنت کے مطابق کرنے پر آمادہ کرلیا ہے، اور اب وہ مجلس کی ریکارڈنگ سننا چاہتے ہیں۔ اور اپنے خاندان کے دوسرے لوگوں کو بھی شادیوں میں سادگی اپنانے کی دعوت دینا چاہتے ہیں۔

Srinagar Times (02 May 2011)

KASHMIR UZMA 02 MAY 2011

بڑے منصبوں پر فائز کئی حضرات سادہ شادی انجام دینے پر آمادہ ہورہے ہیں

اپنی اولاد کی شادیاں سادگی کے ساتھ انجام دینے پر دعوت سینٹر میں دوسو خواتین کا عہد

ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے کی طرف سے جو نکاح مجلس 29 اپریل جمعۃ المبارک 2011ء کو اسلامک دعوت سینٹر باغ سندر بالاچھتہ بل میں منعقد ہوئی۔ اس مین مَرد حضرات کی تعداد تین سو (300) او الگ مکان میں خواتین کی تعداد دوسو (200) تھی۔ اس نکاح مجلس کو جو مؤثر خطاب دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ کشمیر کے صدر مفتی محترم نذیر احمد قاسمی صاحب دامت برکاتہم نے آسان نکاح اور سادہ شادی کی اہمیت اور فائدوں کے بارے میں فرمایا، اس کے اتنے اچھے اثرات حاضرین مجلس پر ظاہر ہوئے، کہ مرد حضرات کی مجلس میں شریک کئی پروفیسروں، ڈاکٹروں لیکچراروں، تاجروں اور وکیل صاحبان نے ادارہ کے ناظم محترم فیاض احمد زرو صاحب کو بتایا کہ وہ مجلس سے اُٹھنے سے پہلے ہی آج یہ بات طے کرتے ہیں کہ انشاء اللہ وہ بھی اپنی اولاد کے نکاح سنت کے مطابق اور شادیاں نہایت ہی سادگی کے ساتھ انجام دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ محترم مفتی نذیر احمد قاسمی صاحب کے ناصحانہ بیان نے آج ان کی آنکھیں کھول دی ہیں کہ وہ اپنی اولاد کو اُونچی تعلیمی ڈگریاں حاصل کرنیکے چکر میں پھر دھوم دھام والی شادیوں کی رسمیں انجام دینے کے لئے مال جمع کرنے کے انتظار میں ان کی جوانیاں گنا ہوں، ذہنی تناؤ اور جنسی بیماریوں کی نذر کردیتے ہیں۔ جبکہ لڑکیوں کو شادی سے پہلے ہی بوڑھا کردیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ واقعی یہ بڑی بے غیرتی کی بات ہے کہ لڑکے والے شادی کے روز لڑکی والوں کے گھر پر باراتیوں کی ایک فوج لے کر پہنچ جائیں، اور لڑکی والوں سے مطالبہ کریں، کہ ہمارے باراتیوں کو اعلیٰ قسم کا کھانا کھلایا جائے۔ ہمیں اس مطالبہ پر شرم آنی چاہئے۔ جیسا کہ مفتی صاحب نے اپنے خطاب میں ہمیں سمجھایا۔ لڑکے والوں کو اپنے مہمانوں کو اپنے گھر کا کھانا اپنے گھر پر کھلانا چاہئے نہ کہ لڑکی والوں کے گھر پر لڑکی والوں کا کھانا، یہ سراسر بے غیرتی ہے کہ صاحب دختر سے اس قسم کا مطالبہ کیا جائے۔ اُدھر خواتین کے مجمع پر مفتی صاحب کے بیان کا یہ اَثر ہوا ہے کہ انہوں نے بھی نکاح مجلس میں سے نکلنے سے پہلے یہ عہد کیا کہ وہ اپنی اولاد کے نکاح اور شادیاں شریعت کے مطابق اور سادگی کے ساتھ انجام دیں گے۔ اپنے بچوں اور بچیوں کو شادی کی رسموں کو وجہ سے لٹکا کر نہیں رکھیں گے۔ اور اس سلسلے میں وہ اپنے گھر کے مرد حضرات کا پورا ساتھ دیں گے۔ ایک لیکچرار نے دعوت سینٹر کو بتایا کہ اس نکاح مجلس کی کیفیات نے اس کے دل ودماغ کو بہت زیادہ متاثر کیا ہے۔ اور وہ اپنے کالج میں اس اصلاحی کام کا پرچار پہلے اپنے ساتھی لیکچراروں کو کرے گا پھر اپنے طلباء کو۔ ایک وکیل صاحب نے سنٹر کے ناظم صاحب کو فون پر بتایا کہ دعوت سینٹر کا بیان سننے کے بعد اس نے اپنے گھر والوں کو بچوں کی سادہ شادی سنت کے مطابق کرنے پر آمادہ کرلیا ہے۔ اور اب وہ مجلس کی ریکارڈنگ سننا چاہتے ہیں۔ اور اپنے خاندان کے دوسرے لوگوں کو بھی شادیوں میں سادگی اپنانے کی دعوت دینا چاہتے ہیں۔

Kashmir Uzma (02-05-11

جاری کردہ: جنرل سیکریٹری (لطیف احمد)

اسلامک دعوت سینٹر اور ہمسفر میرج کونسلنگ سیل سرینگر۔

RISING KASHMIR 02 MAY 2011

بڑے منصبوں پر فائز کئی حضرات سادہ شادی انجام دینے پر آمادہ ہو رہے ہیں

اپنی اولاد کی شادیاں سادگی کے ساتھ انجام دینے پر دعوت سینٹر میں دوسو خواتین کا عہد

ہمسفر مرتج کونسلنگ سیل کاک سرائے کی طرف سے جو نکاح مجلس 29، اپریل جمعۃ المبارک 2011ء کو اسلامک دعوت سینٹر باغ سندر بالا چھتہ بل میں منعقد ہوئی، ۔اُس میں مرد حضرات کی تعداد تین سو (300) اور الگ مکان میں خواتین کی تعداد دوسو (200) تھی۔اس نکاح مجلس کو جو مؤثر خطاب دار العلوم رحیمیہ بانڈی پورہ کشمیر کے صدر مفتی محترم مفتی نذیر احمد قاسمی صاحب دامت برکاتہم نے آسان نکاح اور سادہ شادی کی اہمیت اور فائدوں کے بارے میں فرمایا، اُس کے اتنے اچھے اثرات حاضرین مجلس پر ظاہر ہوئے، کہ مرد حضرات کی مجلس میں شریک کئی پروفیسروں، ڈاکٹروں لیکچراروں، تاجروں اور وکیل صاحبان نے ادارہ کے ناظم محترم فیاض احمد زرو صاحب کو جتایا کہ وہ مجلس سے اٹھنے سے پہلے ہی آج یہ بات طے کرتے ہیں کہ انشاء اللہ وہ بھی اپنی اولاد کے نکاح سنت کے مطابق اور شادیاں نہایت ہی سادگی کے ساتھ انجام دیں گے۔انہوں نے کہا کہ محترم مفتی نذیر احمد قاسمی صاحب کے ناصحانہ بیان نے آج اُن کی آنکھیں کھول دی ہیں کہ وہ اپنی اولاد کو اُونچی تعلیمی ڈگریاں حاصل کرنے کے چکر میں پھر دھوم دھام والی شادیوں کی رسمیں انجام دینے کیلئے مال جمع کرنے کے انتظار میں اُن کی جوانیاں گنا ہوں، ذہنی تناؤ اور جنسی بیماریوں کی نذر کردیتے ہیں، جبکہ لڑکیوں کو شادی سے پہلے ہی بوڑھا کردیتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ واقعی یہ بڑی بے غیرتی کی بات ہے کہ لڑکے والے شادی کے روز لڑکی والوں کے گھر پر باراتیوں کی ایک فوج لے کر پہنچ جائیں، اور لڑکی والوں سے مطالبہ کریں، کہ ہمارے باراتیوں کو اعلیٰ قسم کا کھانا کھلایا جائے۔ہمیں اس مطالبہ پر شرم آنی چاہئے۔جیسا کہ مفتی صاحب نے اپنے خطاب میں ہمیں سمجھایا۔لڑکے والوں کو اپنے مہمانوں کو اپنے گھر کا کھانا اپنے گھر پر کھلانا چاہئے، نہ لڑکی والوں کے گھر پر لڑکی والوں کا کھانا، یہ سراسر بے غیرتی ہے کہ صاحب دختر سے اس قسم کا مطالبہ کیا جائے۔اُدھر خواتین کے مجمع پر مفتی صاحب کے بیان کا یہ اثر ہوا ہے کہ انہوں نے بھی نکاح مجلس میں سے نکلنے سے پہلے یہ عہد کیا کہ وہ اپنی اولاد کے نکاح اور شادیاں شریعت کے مطابق اور سادگی کے ساتھ انجام دیں گے، اپنے بچوں اور بچیوں کو شادی کی رسموں کو وجہ سے لٹکا کر نہیں رکھیں گے۔اور اُس سلسلے میں وہ اپنے گھر کے مرد حضرات کو پورا ساتھ دیں گی۔ایک لیکچرار نے دعوت سینٹر بتایا کہ اس نکاح مجلس کی کیفیات نے اس کے دل و دماغ کو بہت زیادہ متاثر کیا ہے، اور وہ اپنے کالج میں اس اصلاحی کام کا پرچار پہلے اپنے ساتھی لیکچراروں کو کرے گا۔پھر اپنے طلباء کو ایک وکیل صاحب نے سنٹر کے ناظم صاحب کو فون پر بتایا کہ دعوت سینٹر بیان سننے کے بعد اُس نے اپنے گھر والوں کو بچوں کی سادہ شادی سنت کے مطابق کرنے پر آمادہ کرلیا ہے، اور اب وہ مجلس کی ریکارڈنگ سننا چاہتے ہیں اور اپنے خاندان کے دوسرے لوگوں کو بھی شادیوں میں سادگی اپنانے کی دعوت دینا چاہتے ہیں۔

جاری کردہ جنرل سیکریٹری (لطیف احمد)

اسلامک دعوت سینٹر اور ہمسفر مرتج کونسلنگ سیل سرینگر)

Rising Kashmir (02-May-2011)

UQAB 03 MAY 2011

Aqab (03-May-2011)

بڑے منصبوں پر فائز کئی حضرات سادہ شادی انجام دینے پر آمادہ ہو رہے ہیں

اپنی اولاد کی شادیاں سادگی کے ساتھ انجام دینے پر دعوت سینٹر میں دوسو خواتین کا عہد

سرینگر: ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کاک سرائے کی طرف سے جو نکاح مجلس 29، اپریل جمعۃ المبارک 2011ء کو اسلامک دعوت سینٹر باغ سندر بالا چھتہ بل میں منعقد ہوئی۔ اُس میں مرد حضرات کی تعداد تین سو (300) اور الگ مکان میں خواتین کی تعداد دوسو (200) تھی۔ اس نکاح مجلس کو جو موثر خطاب دار العلوم رحیمیہ بانڈی پورہ کشمیر کے صدر مفتی محترم مفتی نذیر احمد قاسمی صاحب دامت برکاتہم نے آسان نکاح اور سادہ شادی کی اہمیت اور فائدوں کے بارے میں فرمایا، اُس کے اتنے اچھے اثرات حاضرین مجلس پر ظاہر ہوئے، کہ مرد حضرات کی مجلس میں شریک کئی پروفیسروں، ڈاکٹروں لیکچراروں، تاجروں اور وکیل صاحبان نے ادارہ کے ناظم محترم فیاض احمد زرد صاحب کو بتایا کہ وہ مجلس سے اُٹھنے سے پہلے ہی آج یہ بات طے کرتے ہیں کہ ان شاء اللہ وہ بھی اپنی اولاد کے نکاح سنت کے مطابق اور شادیاں نہایت ہی سادگی کے ساتھ انجام دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ محترم مفتی نذیر احمد قاسمی صاحب کے ناصحانہ بیان نے آج اُن کی آنکھیں کھول دی ہیں کہ وہ اپنی اولاد کو اونچی تعلیمی ڈگریاں حاصل کرنے کے چکر میں پھر دھوم دھام والی شادیوں کی رسمیں انجام دینے کیلئے مال جمع کرنے کے انتظار میں اُن کی جوانیاں گناہوں، ذہنی تناؤ اور جنسی بیماریوں کی نذر کر دیتے ہیں، جبکہ لڑکیوں کو شادی سے پہلے ہی بوڑھا کر دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ واقعی یہ بڑی بے غیرتی کی بات ہے کہ لڑکے والے شادی کے روز لڑکی والوں کے گھر پر باراتیوں کی ایک فوج لے کر پہنچ جائیں، اور لڑکی والوں سے مطالبہ کریں، کہ ہمارے باراتیوں کو اعلیٰ قسم کا کھانا کھلایا جائے، ہمیں اس مطالبہ پر شرم آنی چاہیے۔ جیسا کہ مفتی صاحب نے اپنے خطاب میں ہمیں سمجھایا۔ لڑکے والوں کو اپنے مہمانوں کو اپنے گھر کا کھانا اپنے گھر پر کھلانا چاہیے، نہ کہ لڑکی والوں کے گھر پر لڑکی والوں کا کھانا، یہ سراسر بے غیرتی ہے کہ صاحب دختر سے اس قسم کا مطالبہ کیا جائے۔ اُدھر خواتین کے مجمع پر مفتی صاحب کے بیان کا یہ اثر ہوا ہے کہ انہوں نے بھی نکاح مجلس میں سے نکلنے سے پہلے یہ عہد کیا کہ وہ اپنی اولاد کے نکاح اور شادیاں شریعت کے مطابق اور سادگی کے ساتھ انجام دیں گے، اپنے بچوں اور بچیوں کو شادی کی رسموں کی وجہ سے لٹکا کر نہیں رکھیں گے۔ اور اُس سلسلے میں وہ اپنے گھر کے مرد حضرات کو پورا ساتھ دیں گے۔ ایک لیکچرار نے دعوت سینٹر کو بتایا کہ اس نکاح مجلس کی کیفیات نے اس کے دل و دماغ کو بہت زیادہ متاثر کیا ہے، اور وہ اپنے کالج میں اس اصلاحی کام کا پرچار پہلے اپنے ساتھی لیکچراروں کو کرے گا پھر اپنے طلبا کو۔ ایک وکیل صاحب نے سنٹر کے ناظم صاحب کو فون پر بتایا کہ دعوت سینٹر کا بیان سننے کے بعد اُس نے اپنے گھر والوں کو بچوں کی سادہ شادی سنت کے مطابق کرنے پر آمادہ کر لیا ہے، اور اب وہ مجلس کی ریکارڈنگ سننا چاہتے ہیں۔ اور اپنے خاندان کے دوسرے لوگوں کو بھی شادیوں میں سادگی اپنانے کی دعوت دینا چاہتے ہیں۔

جاری کردہ:۔ جنرل سیکریٹری (لطیف احمد): اسلامک دعوت سینٹر اور ہمسفر میریج کونسلنگ سیل سرینگر

pd

KASHMIR UZMA 14 MAY 2011

سادہ شادیاں انجام

سرینگر//ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے کے اصلاحی پروگرام کے تحت کل مزید نکاح اور شادیاں نہایت ہی سادگی کے ساتھ اور شرعی لوازمات کے ساتھ انجام دی گئیں۔ نکاح مجلس کا انعقاد اسلامک دعوت سینٹر چھتہ بل میں ہوا جس میں چھانہ محلہ چھتہ بل کے غلام حسن گلکار ولد محمد شفیع گلکار کا نکاح باغیاث چھتہ بل کی عائشہ جمیلہ دختر عبدالرحمن بٹ کے ساتھ بڑھا گیا۔ اسی طرح کی سادہ شادیاں تنویر احمد شاہ (لال بازار) کی حمیرا خان (حضرت بل) کے ساتھ جبکہ عمران احمد پرے (ہارون) کی شادی شفیقہ پرے (تیل بل) کے ساتھ انجام دی گئیں۔

Kashmir Uzma 14/05/11

UQAB 14 MAY 2011

ہمسفر کی طرف سے سادہ شادیوں کی تقاریب جاری

سرینگر، ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے کے اصلاحی پروگرام کے تحت 13 مئی کو جمعۃ المبارک 2011 کو مزید نکاح اور شادیاں نہایت ہی سادگی کیساتھ اور شرعی لوازمات کیساتھ انجام دی گئیں۔ اس سلسلے میں نکاح مجلس کا انعقاد اسلامک دعوت سینٹر چھتہ بل میں نماز عصر پر ہوا۔ جس میں چھانہ محلّہ چھتہ بل سرینگر کے محترم غلام حسن گلکار صاحب ولد محمد شفیع گلکار نکاح باغیاث چھتہ بل سرینگر کی محترمہ عائشہ جمیلہ صاحبہ دختر عبدالرحمٰن بٹ کے ساتھ پڑھا گیا۔ نکاح کا پورا مہر نقدی طور پر مجلس میں ہی ادا کیا گیا۔ اس نکاح کے قاضی دارالعلوم بلالیہ لعل بازار سرینگر کے مہتمم حضرت محترم مفتی عبدالرشید مفتاحی صاحب دامت برکاتہم تھے، جبکہ مجلس میں ہمسفر کے چیئرمین محترم فیاض احمد زرو صاحب بھی تشریف فرما تھے۔ نکاح مجلس میں چھوہارے تقسیم کئے گئے۔ اور حاضرین مجلس کی خاطر تواضع قہوہ اور باقر خانی سے کی گئی۔ اس نکاح مجلس میں سینکڑوں مرد حضرات اور الگ مکان میں خواتین کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔ حاضرین مجلس نے دونوں خاندانوں کو مبارکباد پیش کی، اور فضول خرچی، ناجائز لین دین اور دیگر بُری رسومات سے پرہیز کرنے پر انہیں مرحبا کہا۔ نکاح مجلس کا اختتام دعا کیساتھ ہوا۔ اسی طرح کی سادہ شادیاں آج ہمسفر کے اصلاحی پروگرام کے تحت محترم تنویر احمد شاہ صاحب (لعل بازار) کی محترمہ حمیرا خان صاحبہ (درگاہ) کیساتھ اور محترم عمران احمد پرے صاحب (ہارون) کی شادی محترمہ سفیقہ پرے صاحبہ (تیل بل) کیساتھ انجام دی گئیں۔

UQAb (14-05/2011)

SRINAGAR TIMES 15 MAY 2011

Office of the
Humsafar Marriage Counselling Cell

Srinagar times
15/05/2011

ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر

ہمسفر کی طرف سے سادہ شادیوں کی تقاریب جاری

فضول خرچی، ناجائز لین دین اور بری رسومات سے پرہیز والی شادیوں کی تعداد میں روز بروز اضافہ

سرینگر: ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے کے اصلاحی پروگرام کے تحت آج 13، مئی جمعتہ المبارک 2011ء کو مزید نکاح اور شادیاں نہایت ہی سادگی کے ساتھ اور شرعی لوازمات کے ساتھ انجام دی گئیں۔ اس سلسلے میں نکاح مجلس کا انعقاد اسلامک دعوت سینٹر چھتہ بل میں نماز عصر پر ہوا۔ جس میں چھانہ محلہ چھتہ بل سرینگر کے محترم غلام حسن گلکار صاحب ولد محمد شفیع گلکار کا نکاح باغیات چھتہ بل سرینگر کی محترمہ عائشہ جمیلہ صاحبہ دختر عبدالرحمٰن بٹ کے ساتھ پڑھا گیا۔ نکاح کا پورا مہر نقدی طور پر مجلس میں ہی ادا کیا گیا۔ اس نکاح کے قاضی دارالعلوم بلالیہ لعل بازار سرینگر کے مہتمم حضرت محترم مفتی عبدالرشید مفتاحی صاحب دامت برکاتہم تھے، جبکہ مجلس میں ہمسفر کے چیرمین محترم فیاض احمد زرو صاحب بھی تشریف فرما تھے۔ نکاح مجلس میں چھوہارے تقسیم کئے گئے۔ اور حاضرین مجلس کی خاطر تواضع قہوہ اور باقر خانی سے کی گئی۔ اس نکاح مجلس میں سینکڑوں مرد حضرات اور الگ مکان میں خواتین کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔

حاضرین مجلس نے دونوں خاندانوں کو مبارک باد پیش کی، اور فضول خرچی، ناجائز لین دین اور دیگر بری رسومات سے پرہیز کرنے پر انہیں مرحبا کہا۔ نکاح مجلس کا اختتام دعا کے ساتھ ہوا۔ اسی طرح کی سادہ شادیاں آج ہمسفر کے اصلاحی پروگرام کے تحت محترم تنویر احمد شاہ صاحب (لعل بازار) کی محترم حمیراء خان صاحبہ (درگاہ) کے ساتھ اور محترم عمران احمد پرے صاحب (ہارون) کی شادی محترمہ شفیقہ ایمن صاحبہ (تیل بل) کے ساتھ انجام دی گئیں۔

جاری کردہ: جنرل سیکرٹری (لطیف احمد)۔ ہمسفر میرج کونسلنگ سیل سرینگر

AFTAB 17 MAY 2011

آسان نکاح سادہ شادی بہت ہی زیادہ برکتوں والی

ہماری دیدی کا نکاح بھی بہت ہی زیادہ برکتوں والا ثابت ہوا

ہماری پیاری اُستانی محترمہ عائشہ جمیلہ دیدی صاحبہ کا نکاح مؤرخہ 13، مئی جمعۃ المبارک 2011ء کو منعقد ہوا۔ یہ نکاح کئی طرح سے بہت ہی برکتوں والا ثابت ہوا۔ جس میں کچھ برکتیں مندرجہ ذیل پیش کی جاتی ہیں: اس نکاح کی بات ہماری دیدی کے والدین اور لڑکے کے والدین نے ہمسفر میریج کونسلنگ سیل سرینگر کے پروگرام کے تحت چلائی۔ اس طرح سے اس نکاح میں دونوں طرف کے خاندانوں کے بڑوں کی رضامندی کی برکت حاصل ہوئی۔ یہ نکاح ہمسفر میریج کونسلنگ سیل جیسے بہت ہی باوقار اور عظیم دینی اور اِصلاحی ادارہ میں طے ہوا۔ جس کا کام نکاح سے متعلق تمام سنتوں کو مسلمان معاشرہ میں عملی طور پر ازسرِ نو زندہ کرنا ہے، اور بُری رسومات، بدعات، فضول خرچی اور ناجائز لین دین سے روکنا ہے۔ وادی میں سادہ شادیوں کو رواج دینا ہے اور نکاح کو شریعت کے مطابق سہل اور آسان بنانا ہے۔ اس نکاح کے معاملات اِسلامک دعوت سینٹر کے ڈائریکٹر محترم فیاض احمد زرو صاحب دامت برکاتہم نے دونوں خاندان کے بڑوں کے موجودگی میں طے فرمادئے۔ جب کہ یہ نکاح وادی کشمیر کے مشہور و معروف مدرسہ دار العلوم بلالیہ لعل بازار کے مہتمم حضرت محترم مفتی عبدالرشید مفتاحی صاحب دامت برکاتہم نے پڑھادیا۔ یہ نکاح اسلامک دعوت سینٹر باغ سندر بالا جیسے علمی، روحانی اور اِصلاحی ادارہ میں پڑھا گیا۔ یہ نکاح جمعۃ المبارک کو نمازِ عصر پر پڑھا گیا۔ اس نکاح مجلس میں ایسے سینکڑوں مَرد حضرات اور الگ مکان میں ایسی سینکڑوں خواتین نے شرکت کی، جس میں کئی علمائے دین، اَہل اللہ، دیندار اور نیک وصالح لوگ بھی شامل تھے۔ اس نکاح میں پورا مہر نقدی طور پر ناکح محترم غلام حسن صاحب نے ہماری دیدی کو ادا کردیا۔ حاضرین مجلس میں کھجوریں تقسیم کئی گئیں، اور خاطر تواضع قہوہ اور باقرخانی سے ہوئی۔ نہ کوئی بُری رسم ہوئی، نہ کوئی بدعت ہوئی، نہ فضول خرچی ہوئی اور نہ کوئی غیر شرعی لین دین ہوا۔ میں نے دیکھا کہ اس نکاح میں شرکت کرنے والی سینکڑوں خواتین بہت زیادہ خوش تھیں۔ اور وہ کہہ رہی تھیں کہ وہ بھی اپنی اولاد کے نکاح اسی طرح ہمسفر ادارہ کے پروگرام کے تحت انجام دیں گی۔ تاکہ اُن کی اولاد کے نکاحوں اور شادیوں میں بھی بہت ساری برکتیں حاصل ہوں۔ اس ایک نکاح سے سینکڑوں لوگوں کی اِصلاح ہوئی۔

میں اپنی طرف سے اپنی پیاری دیدی کو، اُن کے والد صاحب جناب عبدالرحمٰن بٹ صاحب (باغیات چھتہ بل) کو، دیدی کے بھائی جان جناب عبدالباسط بٹ صاحب کو، دیدی کی بہنوں کو اور دیدی کے شوہر جناب غلام حسن صاحب (چھانہ محلّہ) کو اتنی ساری برکتوں والا نکاح نصیب ہونے پر مبارکباد پیش کرتی ہوں۔ اور اُن کی نیک اور خوشحال زندگی کے لئے دعا کرتی ہوں۔

منجانب: رضیہ جمیلہ حاجی دختر: محمد منظور حاجی ساکنہ: ملکھر مل باغ سرینگر (طالبہ: اِسلامک دعوت سینٹر چھتہ بل سرینگر)

KASHMIR UZMA 17 MAY 2011

کشمیر عظمیٰ
Kashmir Uzma (17/05/2011)

آسان نکاح سادہ شادی بہت ہی زیادہ برکتوں والی

ہماری دیدی کا نکاح بھی بہت ہی زیادہ برکتوں والا ثابت ہوا

ہماری پیاری اُستانی محترمہ عائشہ جمیلہ دیدی صاحبہ کا نکاح مورخہ 13 مئی جمعۃ المبارک 2011 کو منعقد ہوا۔ یہ نکاح کئی طرح سے بہت ہی برکتوں والا ثابت ہوا۔ جس میں کچھ برکتیں مندرجہ ذیل پیش کی جاتی ہیں:۔

اس نکاح کی بات ہماری دیدی کے والدین اور لڑکے کے والدین نے ہمسفر میرج کونسلنگ سیل سرینگر کے پروگرام کے تحت چلائی۔ اس طرح سے اس نکاح میں دونوں طرف کے خاندانوں کے بڑوں کی رضامندی کی برکت حاصل ہوئی۔ یہ نکاح ہمسفر میرج کونسلنگ سیل جیسے بہت ہی باوقار اور عظیم دینی اور اصلاحی ادارہ میں طے ہوا جس کا کام نکاح سے متعلق تمام سنتوں کو مسلمان معاشرہ میں عملی طور پر از سر نو زندہ کرنا ہے، اور بری رسومات، بدعات، فضول خرچی اور ناجائز لین دین سے روکنا ہے۔ وادی میں سادہ شادیوں کو رواج دینا ہے اور نکاح کو شریعت کے مطابق سہل اور آسان بنانا ہے۔ اس نکاح کے معاملات اسلامک دعوت سینٹر کے ڈائریکٹر محترم فیاض احمد زرو صاحب دامت برکاتہم نے دونوں خاندان کے بڑوں کے موجودگی میں طے فرمادئے۔ جب کہ یہ نکاح وادی کشمیر کے مشہور و معروف مدرسہ دارالعلوم بلالیہ لعل بازار کے مہتمم حضرت محترم مفتی عبدالرشید مفتاحی صاحب دامت برکاتہم نے پڑھادیا۔ یہ نکاح اسلامک دعوت سینٹر باغ سندلہ بالا جیسے علمی، روحانی اور اصلاحی ادارہ میں پڑھا گیا۔ یہ نکاح جمعۃ المبارک کو نماز عصر پر پڑھا گیا۔ اس نکاح مجلس میں ایسے سینکڑوں مرد حضرات اور الگ مکان میں ایسی سینکڑوں خواتین نے شرکت کی۔ جس میں کئی علمائے دین، اَہل اللہ، دیندار اور نیک و صالح لوگ بھی شامل تھے۔ اس نکاح میں پورا مہر نقدی طور پر ناکح محترم غلام حسن صاحب نے ہماری دیدی کو ادا کردیا۔ حاضرین مجلس میں کھجوریں تقسیم کی گئیں اور خاطر تواضع قہوہ اور باقرخانی سے ہوئی۔ نہ کوئی بری رسم ہوئی، نہ کوئی بدعت ہوئی، نہ فضول خرچی ہوئی اور نہ کوئی غیر شرعی لین دین ہوا۔ میں نے دیکھا کہ اس نکاح شرکت کرنے والی سینکڑوں خواتین بہت زیادہ خوش تھیں۔ وہ کہہ رہی تھیں کہ وہ بھی اپنی اولاد کے نکاح اسی طرح ہمسفر ادارہ کے پروگرام کے تحت انجام دیں گی۔ تاکہ اُن کی اولاد کے نکاحوں اور شادیوں میں بھی بہت ساری برکتیں حاصل ہوں۔ اس ایک نکاح سے سینکڑوں لوگوں کی اصلاح ہوئی۔ میں اپنی طرف سے اپنی پیاری دیدی کو، اُن کے والد صاحب جناب عبدالرحمٰن بٹ صاحب (باغیات چھتہ بل) کو، دیدی کے بھائی جان جناب عبدالباسط بٹ صاحب کو، دیدی کی بہنوں کو اور دیدی کے شوہر جناب غلام حسن صاحب (چھانہ محلّہ) کو اتنی ساری برکتوں والا نکاح نصیب ہونے پر مبارک باد پیش کرتی ہوں۔ اور اُن کی نیک اور خوشحال زندگی کے لئے دعا کرتی ہوں۔

منجانب: رضیہ جمیلہ حاجی
دختر محمد منظور حاجی
ساکنہ مگھرمل باغ سرینگر (طالبہ: اسلامک دعوت سینٹر چھتہ بل سرینگر)